

خدائی سے متصف کر کے ان میں اپنے اسرار و دیعت کر کے اپنے کمالات کا مظہر بنا کر صورت بشری میں ظاہر کیا اور اپنی قدرت و شہیت کا محل گردان کر روز ازل ہی سے مخلوقات پر ان کی اطاعت فرض گردانی اور تمام انبیاء و ملائک سے ان کی ولایت پر ميثاق لیا۔

خُطْبَةُ الْبَيَانِ

شہد نعمت اللہ جزائری اپنی کتاب انوار الشعانیہ کے عطا پر لکھتے ہیں کہ ” وَخُطْبَةُ الْبَيَانِ الْمَنْقُولَةُ مِنْهُ تَبَيِّنُ هَذَا كَلْمَهُ وَهِيَ الْاِسْرَارُ الَّتِي لَا يَعْرِفُ مَعْنَاهَا اِلَّا الْعُلَمَاءُ السَّلَامُونَ“ یعنی خطبہ بیان میں جو ان سے (حضرت علی سے) منقول ہے اور اس میں جو کچھ مرقوم ہے سب اسرار ہیں جن کی معنی کی معرفت سوائے علمائے دانش کے کوئی نہیں رکھتا۔

ملا عبدالصمد ہمدانی اپنی کتاب بحر المعارف میں لکھتے ہیں کہ خطبہ البیان کے مجھے کے لئے ہر شخص کو چاہیے کہ حدیث طارق کو اچھی طرح مجھے کی کوشش کرے کہ یہ اس خطبہ کا مقدمہ ہے۔ جاننا چاہیے کہ آدمی ایک نسخہ مجبورہ اور کتاب صباغ ہے اور حق تعالیٰ انسان کا مل میں اپنے اسماء و صفات کا مشاہدہ کرتا ہے پس وہی انسان جو ان صفات کا ملہ سے متصف ہو۔ خلافت حق کے لئے سزاوار ہوگا اور وہی مظہر اسم اعظم بلکہ خود اسم اعظم ہوگا جیسا کہ حدیث خیبر میں بھی مذکور ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قاصران بے بصیرت اور شمس ہدایت سے بے بہرہ اندھے اور بار باطن جہلاً خطبہ بیان، خطبہ تطبیحہ اور ایسے دیگر ارشادات سے انکار کرتے ہیں حالانکہ اس مقام کو اہل معرفت مقام توحید عیانی و شہودی کہتے ہیں۔ جو انتہائی قرب و اتصال کا مقام ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا :-

أَنَا الَّذِي عِنْدِي مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا نَعْلَمُهَا بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ غَيْرِي وَأَنَا بَلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَأَنَا الَّذِي قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا أَنَا ذُو الْقَوْلَيْنِ الْمَذْكُورِ فِي الصَّحْفِ الْأُولَى هُ أَنَا الْحَجْرُ الَّذِي تَغْيَّرُ مِنْهُ اثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا أَنَا الَّذِي

میں وہ ہوں کہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں کہ ان کو محمد صلعم کے بعد میرے سوا کوئی اور نہیں جانتا اور میں ہر شے کا علم رکھتا ہوں۔ میں وہ ہوں جس کے لئے رسول خدا نے فرمایا کہ میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے میں ذوالقرنین ہوں جس کا ذکر گزشتہ صفحہ میں موجود ہے میں وہ حجر مکرم ہوں جس سے بارہ چشمے جاری ہوں گے میں وہ ہوں جس کے پاس سلیمان کی انگوٹھی ہے (یعنی میں تمام جن دانس اور تمام خلافت پر متصرف ہوں) میں وہ ہوں

أَتَوَلَّى حَسَابٌ أُخْلَاقٌ أَجْمَعِينَ ۝
 أَنَا اللَّوْحُ الْمُحْفُوظُ أَنَا جَنْبُ اللَّهِ أَنَا
 قَلْبُ اللَّهِ أَنَا مَقْلِبُ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ
 أَنَا أَنَا إِلَيْنَا يَا بَهْمَةٌ تَمَّتْ
 عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ أَنَا الَّذِي قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ
 الصِّرَاطُ صِرَاطُكَ وَالْمَوْقِفُ مَوْقِفُكَ ۝
 أَنَا الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ عَلِيُّ
 مَا كَانَتْ وَمَا يَكُونُ ۝ أَنَا أَدَمُ الْأَوَّلُ أَنَا
 نُوحُ الْأَوَّلُ أَنَا إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ حِينَ
 أَبْقَى فِي النَّسَاطِ أَنَا حَقِيقَةُ الْأَسْرَارِ ۝
 أَنَا مُؤْنِسُ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا فَتَاحُ الْأَسْبَابِ
 أَنَا مُنْشِئُ السَّحَابِ أَنَا مُودِتُ الْأَشْجَارِ ۝
 أَنَا مُخْرِجُ الثَّمَارِ أَنَا مُجْرِي الْعُيُوتِ أَنَا
 رَاجِي الْأَرْضِينَ ۝ أَنَا سَمَافُ السَّمَوَاتِ
 أَنَا فَضْلُ الْخَطَابِ أَنَا سَبِيهُ الْجَنَّةِ
 وَالنَّارِ أَنَا تَرْجَمَاتُ وَجْهِ اللَّهِ أَنَا مَعْصُومٌ
 مِنْ عِنْدِ اللَّهِ أَنَا خَازِنُ عِلْمِ اللَّهِ
 أَنَا حُجَّةُ اللَّهِ عَلَيَّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
 وَفَوْقِ الْأَرْضِينَ أَنَا قَائِدٌ بِالْفَيْسُطِ
 أَنَا دَابَّةُ الْأَرْضِ أَنَا الرَّحِيقَةُ أَنَا
 التَّرَائِفَةُ أَنَا الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ يَوْمَ
 الْخُرُوجِ أَنَا الَّذِي لَا يَكْتُمُ عَنْهُ
 خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَا
 السَّاعَةُ الَّتِي لَيْسَ كَذَّبَ بِهَا

جس کے ذمہ خلائق کے حسابات کئے گئے ہیں میں لوح
 محفوظ ہوں کہ جس کے ضمیر میں تمام حقائق کوئی داہلی
 موجود ہیں) میں جنب اللہ اور قلب خدا ہوں میں لوح
 کی آنکھوں اور قلوب کو پھیرنے والا ہوں ان کی بازگشت
 ہماری طرف اور ان کا حساب ہمارے ذمہ ہے میں وہ
 ہوں جس کے لئے رسول خدا نے فرمایا کہ یا علی صراط
 مستقیم ہی تمہارا راستہ ہے اور موقف تمہارا موقف
 ہے۔ میں وہ ہوں جس کے پاس گذشتہ وہ آئندہ
 کا علم کتاب ہے میں ہوں آدم اول (کاساخی) میں
 ہوں نوح اول (کامدگار) میں ہوں ابراہیم خلیل
 کا مونس جبکہ وہ آگ میں ڈالا گیا۔ میں اسرار خدا کی
 حقیقت ہوں میں مومنین کا مونس و غمگسار ہوں میں
 ہوں اسباب کا بنانے والا۔ میں ہوں بادلوں کا پیدا
 کرنے والا۔ میں ہوں درختوں میں پتے پیدا کرنے والا
 میں ہوں پھولوں کا لگانے والا۔ میں ہوں چشموں کا جاہل
 کرنے والا۔ میں ہوں زمینوں کا پچھانے والا۔ میں ہوں
 آسمانوں کو بلند کرنے والا۔ میں ہوں حق و باطل میں فرق
 کرنے والا۔ میں ہوں جنت اور جہنم کا تقسیم کرنے والا
 میں ہوں وحی خدا کا ترجمان میں اللہ کی جانب سے معصوم
 خلق ہوا ہوں میں علم الہی کا خزانچی ہوں اس مخلوق پر
 جو آسمانوں اور زمینوں پر ہے میں حجت خدا ہوں۔
 میں عدل سے موصوف اور قائم ہوں میں دابۃ الارض
 ہوں میں یوم قیامت صور کی پہلی چونک ہوں۔ اور میں
 داؤد ہوں میں وہ صیور برحق ہوں جو غفلت کے باہر
 نکلنے کے دن ہو گا۔ میں وہ ہوں جس سے آسمانوں اور

زمین کی مخلوق پوشیدہ نہیں ہے میں وہ سماعت رصاحب
 روز قیامت) ہوں کہ جس کے جھٹلانے دلے کے لئے جہنم
 ہے میں وہ کتاب ہوں جس میں کسی قسم کا شک نہیں یعنی
 قرآن ناطق ہوں) میں خدا کے وہ اسمتے حسہ ہوں جس کے
 ساتھ دعا کرنے کا اللہ کا حکم ہے میں وہ نور ہوں جس
 سے موسیٰ نے کچھ حاصل کیا اور ہدایت پائی رہیں دنیا کے
 مخلوق کو مہدم کرنے والا اور مومنین کو قبور سے نکالنے
 والا ہوں میں وہ ہوں جس کے پاس پیغمبروں کی کتب
 سے ایک ہزار کتابیں ہیں میں دنیا کی ہر زبان میں بات
 کرتا ہوں میں نوح کا رفیق اور ان کا نجات دلانے
 والا ہوں میں تکالیف میں مبتلا ایوب کا رفیق اور شفا
 عطا کرنے والا ہوں اور میں یونس کا رفیق اور نجات دلانے
 والا ہوں میں صاحب صود ہوں میں قبور سے لوگوں کو
 نکالنے والا اور صاحب مالک یوم قیامت ہوں میں نے
 سات آسمانوں کو اپنے لب کے حکم اور قدرت سے قائم
 کیا ہے میں غفور و رحیم ہوں اور بہ تحقیق کہ میرا عذاب اس
 کا عذاب الیم ہے۔ میں وہ ہوں کہ جس کی وجہ ابراہیم فلیل
 سلامت رہے اور میری بزرگی کا اقرار کیا۔ میں موسیٰ کا عصا
 ہوں اور اس کے ذریعہ تمام مخلوق کو پیشانی رکے بال
 سے) پکڑنے والا ہوں میں وہ ہوں کہ جس نے عالم ملکوت
 پر نظر کیا اور اپنے سوا کوئی چیز نہ پائی اور میرے غیر کو
 غائب پایا میں وہ ہوں جو اس مخلوق کا اعداد و شمار کرتا ہوں
 اگرچہ وہ بہت ہیں یہاں تک کہ انہیں اللہ تک پہنچاؤں
 میں وہ ہوں جس کے پاس کلام تبدیل نہیں ہوتا میں بندگان
 خدا پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں میں زمین پر اللہ کا ولی

سَعِيرًا. أَنَا ذَاكَ الْكِتَابَ لَا رَيْبَ
 فِيهِ هَ أَنَا الْأُسْمَاءُ وَالْحُسْنَى الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ
 أَنْ يَدْعُوَ بِهَا أَنَا التُّورَ الَّذِي أَتَى
 مِنْهُ مُوسَى فَهَدَى أَنَا هَادِمُ الْقُبُورِ
 أَنَا مَخْرَجُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْقُبُورِ أَنَا الَّذِي
 عِنْدِي الْإِفْ كِتَابٍ مِنْ كُتُبِ الْأَنْبِيَاءِ أَنَا
 الْمُتَكَلِّمُ بِكَلِمَةٍ فِي الدُّنْيَا هَ أَنَا صَاحِبُ
 نُوحٍ وَمَنْجِيهِ أَنَا صَاحِبُ أَيُّوبَ الْمَبْتَلَى
 وَشَافِيهِ أَنَا صَاحِبُ يُونُسَ وَمَنْجِيهِ هَ
 أَنَا صَاحِبُ الصُّورِ أَنَا مَخْرَجُ مَنْ فِي الْقُبُورِ
 أَنَا صَاحِبُ يَوْمِ النُّشُورِ أَنَا أَمْتُ السَّمَوَاتِ
 السَّبْعِ بِأَمْرِ رَبِّي وَقَدْ كَتَبْتُ أَنَا الْغَفُورَ الرَّحِيمَ
 فَإِنَّ عَذَابَ لَهْوٍ وَعَذَابَ الْأَلِيمِ وَأَنَا
 الَّذِي بِي أَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ وَ
 أَقْرَبْتُ بَصُلَى أَنَا عَصَاؤُ الْكَلْبِيِّ وَبِهِ اخْتَبَأَ
 بِنَاصِيَةِ الْخَلْقِ اجْمَعِينَ هَ أَنَا الَّذِي تَلَوْتُ فِي
 الْمَمْلُوكَاتِ فَلَمْ أَجِدْ غَيْرِي شَيْئًا وَغَابَ
 عَنِّي غَيْرِي أَنَا الَّذِي أَحْصَيْتُ هَذِهِ الْخَلْقَ
 وَإِنَّ كَثْرًا وَاحْتَى أَدْرِيهِمْ إِلَى اللَّهِ
 أَنَا الَّذِي لَا يَبْدَلُ الْقَوْلَ لَدَيْ وَمَا أَنَا
 بظَلَامٍ لِّلْعَبِيدِ أَنَا ذِي اللَّهِ فِي الْأَرْضِ
 وَالْمَقْرُوضِ إِلَيْهِ أَمْرًا وَالْحَاكِمِ فِي عِبَادِهِ
 وَأَنَا الَّذِي دَعَوْتُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
 فَاجَابَانِي وَأَنَا الَّذِي دَعَوْتُ السَّبْعَ
 السَّمَوَاتِ فَاجَابُونِي وَأَمْرِيهَا قَبِيحُونَ

ہوں امیر خدا میرے سپرد کیا گیا ہے اور میں اس کے بندوں پر حاکم ہوں میں وہ ہوں جس نے چاند اور سورج کو بلایا اور انہوں نے میری اطاعت قبول کی میں وہ ہوں جس نے ساتوں آسمانوں کو دعوت دی انہوں نے میرے حکم کو قبول کیا پس میں نے حکم دیا اور وہ قائم ہو گئے میں وہ ہوں جس نے نبیوں اور رسولوں کو نبوت کیا۔ میں نے تمام عالمین کو پیدا کیا میں ہوں زمینوں کا بچھلنے والا اور تمام ولایتوں کے حالات سے عالم میں ہوں امیر خدا اور اس کی روح جیسا کہ خدا نے فرمایا کہ تم سے روح کے تعلق سوال کرتے ہیں تو کہہ دو روح میرے رب کے امر سے ہے۔ میں وہ ہوں جس کے لئے اللہ نے اپنے نبی سے کہا کہ تم دونوں ہر کافر عنید کو جہنم میں ڈالو میں وہ ہوں کہ خدا کے حکم سے تمام چیزوں کو تکوین کے بعد وجود میں لایا۔ میں وہ ہوں کہ جس نے پہاڑوں کو ننگر کیا اور زمینوں کو پھیلا یا میں ہوں چشموں کا نکلنے والا اور کھیتوں کا اگانے والا اور درختوں کا لگانے والا اور پھولوں کا نکلنے والا۔ میں وہ ہوں جو لوگوں کے کھانے کا اندازہ لگاتا ہوں اور بارش برساتا ہوں اور بادل کی کڑک سنا تا ہوں اور برق کو چمکاتا ہوں۔ میں ہوں سورج کو روشنی دینے والا اور صبح کو طلوع کرنے والا اور ستاروں کو پیدا کرنے والا میں سمندروں میں کشتیوں کا ساتھی ہوں میں قیامت برپا کروں گا میں وہ ہوں کہ جس کو موت دی جائے تو نہ مردوں کا اور اگر قتل کیا جاوے تو قتل نہ ہوں گا۔ میں ہر آن دہر ساعت پیدا ہونے والی چیزوں کو اور قلوب میں گذرنے والے خطرات کو جاننے والا ہوں اور آنکھوں کے بھینکنے

أَنَا الَّذِي بَعَيْتُ التَّبِيْنَ وَالْمُوسَلِيْنَ
 أَنَا فَطَرْتُ الْعَالَمِيْنَ هَ أَنَا دَاحِي الْأَرْضِيْنَ
 وَالْعَالِمِ بِالْأَقَالِيْمِ أَنَا أَمْرُ اللَّهِ وَالرُّوحِ
 كَمَا قَالَ تَعَالَى يُسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ
 قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي أَنَا الَّذِي قَالَ
 اللَّهُ تَعَالَى لَنُبِيِّهِ الْتِبَانِي جَهْتَمَ كُلِّ كَفَارٍ
 عِنْدَ الَّذِي أَكُوْتُ الْأَشْيَاءَ بَعْدَ تَكْوِينِهَا
 يَا مُرَرِّيْ هَ أَنَا أَرْسَيْتُ الْجِبَالُ وَكَسَطْتُ
 الْأَرْضِيْنَ أَنَا مَخْرُجُ الْعِيُوْتِ وَمَنْبَتِ
 الزُّرُوْعِ وَمَغْرَسِ اللَّتْمَارِ وَمَخْرُجِ شَجَارِ
 أَنَا الَّذِي أُقَدِّرُ أَقْوَابَهَا وَأَنَا مُنْزِلُ
 الْفَطْرِ وَمُسْبِحِ الرَّعْدِ وَمُسْبِقِ السَّبْقِ
 أَنَا مُضِيْبِي الشَّمْسِ مُطْمَعُ الْفَجْرِ وَمُنْشِي
 النَّجْمِ وَأَنَا مُنْشِي جَوَارِ الْفَلَائِكِ فِي الْجُوزِ
 أَنَا الَّذِي أُقَوِّمُ السَّاعَةَ أَنَا الَّذِي
 إِن مِتُّ لَمْ أَمُتْ وَإِن قُتِلْتُ لَمْ
 أُمْتَلُ أَنَا الَّذِي أَفْلَمَ مَا يَخْدَعُ النَّابِلِدَانِ
 وَسَاعَةَ بَعْدَ سَاعَةٍ أَنَا الَّذِي أَفْلَمَ خَطَرَاتِ
 الْقُلُوْبِ وَكَلِمِ الْعِيُوْتِ وَمَا يَخْفَى الصُّدُورِ
 أَنَا صَلَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَكُوْتُهُمْ وَ
 حَجُّهُمْ وَجِهَادُهُمْ أَنَا النَّاقُورُ الَّذِي
 قَالَ اللَّهُ تَعَالَى نَادِ الْقُرْفِي السَّاقُورِ هَ
 أَنَا صَاحِبُ النَّشْرِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ أَنَا ذَلِكِ
 مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي هَ أَنَا صَاحِبُ الْكُوكِبِ
 وَمُنْزِيلُ الدَّوْلَةِ أَنَا صَاحِبُ الزَّلْزَالِ

کے حال اور جو کچھ سینوں میں پوشیدہ ہے سب جانتا ہوں
 میں مومنین کی نماز، زکوٰۃ اور حج و جہاد، سوں میں وہ ہوں
 جس کے لئے اللہ نے فرمایا کہ جب صور پھونکا جائے گا میں
 نثاروں و آخر کا مالک و مختار ہوں میں وہ ہوں جس کے
 نور کو اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا میں ہوں صاحب کوکب
 اور دولت کا زائل کرنے والا۔ ذلزلہ اور راجحہ میرے
 اختیار میں ہیں میں منایا اور بلایا سے واقف ہوں اور حق و
 باطل میں فرق کرنے والا ہوں۔ میں بڑے بڑے ستونوں
 و اے جنت کا مالک ہوں جس کا مثل کسی ہنر میں پیدا نہیں
 ہوا اس میں جو کچھ چراہرات وغیرہ ہیں میں ہوں ان کا خرچ
 کرنے والا میں وہ ہوں جس نے ذرا الفقار سے سرخوں اور
 جباروں کو ہلاک کیا میں، وہ ہوں جس نے نوح کو کشتی میں
 سوار کیا میں وہ ہوں جس نے ابراہیم کو نمرود کی آگ سے
 نجات دلائی اور اس کا مونس تھا میں یوسف صدیق کا بولی
 میں مونس تھا اور اس کو کنوئین سے نکالا میں موسیٰ و خضر
 کا صاحب اور تسلیم دینے والا ہوں میں منشی ملکوت اور
 کون و مکان ہوں میں پیدا کرنے والا ہوں میں مادوں کے
 رحموں میں صورتوں کا بنانے والا ہوں میں مادر زاد اندھوں
 کو بینا اور بروس کو چھپا کرتا ہوں اور جو کچھ دلوں میں ہے
 اس سے واقف ہوں تم جو کچھ کھاتے ہو اور اپنے گھروں
 میں ذخیرہ کرتے ہو اس سے واقف ہوں میں وہ بعوضہ
 ہوں جس کی مثال اللہ نے قرآن میں بیان فرمائی ہے میں
 وہ ہوں جس کو اللہ نے قائم کیا جب کہ تمام مخلوق ظلمت
 میں گھری ہوئی تھی اور مخلوق کو میری اطاعت کی طرف دعوت
 دی پس جب وہ ظاہر ہو گئی (مخلوق عالم وجود میں آگئی)

وَالرَّحْفَةَ أَنَا صَاحِبُ الذِّئْبِ الَّذِي أَعْلَمُ
 الْمَنَائِكَ وَالْبَلَايَا وَفَضْلُ الْخَطَابِ أَنَا
 صَاحِبُ إِرْهِرَاتِ الْعَمَادِ الَّتِي لَمْ
 يُمَخَّلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ وَنَاذِلُهَا
 أَنَا الْمَنْفَعُ الْبَازِلُ بِمَا فِيهَا أَنَا الَّذِي
 أَهْلَكْتُ الْمُجْبَارِينَ وَالْفِرَاعَةَ الْمُتَقَدِّمِينَ
 بَسِيفِي زَيْ الْفِقَارِ أَنَا الَّذِي حَمَلْتُ
 نُوْحًا فِي السَّفِينَةِ أَنَا الَّذِي أَنْجَيْتُ بَرَهِيْمَ
 مِنْ نَارِ نَمْرُودَ وَمُوسَى مِنْ مُوسَى يُوسُفَ
 الْعَبْدِ لِي فِي الْجَبِّ وَخُرْجَةَ أَنَا صَاحِبُ
 مُوسَى وَالْخَضِرَ وَمَعْلَمُهُمَا أَنَا مَنْشِي
 الْمَكُوتِ وَالْكُوتِ وَأَنَا الْبَارِي أَنَا الْمُصَوِّرُ
 فِي الْأَرْحَامِ أَنَا الَّذِي آيَرِي الْأَكْمَةَ
 وَالْأَبْرَمَ وَأَعْلَمُ مَا فِي الضَّمَانِ أَنَا أَنْبِئُكُمْ
 بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ
 أَنَا الْبِعُوضَةُ الَّتِي ضَرَبَ اللَّهُ
 بِهَا الْمِثْلَ أَنَا الَّذِي أَقَامَنِي اللَّهُ
 وَالْمَخْلُقُ فِي الْأَظْلَمَةِ وَدَعَى إِلَى طَاعَتِي
 فَلَمَّا أَظْهَرْتَ أَنْتَكُرُوهُ أَمْرًا كَمَا قَالَ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا
 كَفَرُوا بِهِ أَنَا الَّذِي كَسَوْتُ الْعِظَامَ
 لِحُمَاتِهِمْ أَنْشَأْنَا لَهُ بَتْدَرْتَهُ أَنَا حَاضِرُ
 عَرْشِ اللَّهِ مَعَ الْأَبْرَارِ مِنْ وَكَدَحِي
 وَهَامِلُ الْعِلْمِ أَنَا أَعْلَمُ بِتَأْوِيلِ
 الْقُرْآنِ وَالْكِتَابِ السَّالِفَةِ أَنَا الْمَرْسُوحُ

اس کے امر سے انکار کر دیا جیسا کہ خدا فرماتا ہے پس جب وہ ان کے پاس آیا انہوں نے اسے نہیں پہچانا اور کافر ہو گئے میں وہ ہوں جس نے فتنائے قدرت سے ہڈیوں کو گوشت کا لباس پہنایا میں اپنی اولاد میں سے ابراروں کے ساتھ عرش خدا کا اور لوٹے حمد کا اٹھانے والا ہوں میں تاویل قرآن کا اور گذشتہ کتابوں کا عالم ہوں میں علم قرآن میں راسخ ہوں میں آسمانوں اور زمین میں درجہ خلا ہوں جس کے لئے خدا نے فرمایا ہر شے ہلاک ہو جائے گی سوائے اس کے چہرے کے میں ہوں جبت و طائفوت کا جلا دینے والا میں وہ اللہ کا دروازہ ہوں جس کے لئے اللہ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور سرکشی کی ان کے لئے نہ آسمانوں کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ جنت میں داخل ہوں گے جب تک کہ اونٹ سونے کے نلکے میں نہ داخل ہو جائے اور اس طرح ہم مجرمین کو بدلہ دیتے ہیں میں وہ ہوں کہ جبرئیل اور میکائیل نے جس کی خدمت کی میں وہ ہوں کہ جبرئیل و میکائیل کو اس پانی پر مسلط کیا جو جنت سے جاری ہوتا ہے میں ہی ملائکہ کو فرشتوں پر بدلتا رہتا ہوں اور دنیا کی تمام دلائیتوں کے لوگوں کو جانتا ہوں میں وہ ہوں جس کے لئے آفتاب در مرتبہ لوٹایا گیا میں وہ ہوں کہ اللہ نے جبرئیل و میکائیل کو میری اطاعت کے لئے مخصوص کیا۔ میں اللہ کے اسمائے حسنی میں سے ایک اسم ہوں جو اعظم اور اعلیٰ ہے میں صاحب طور ہوں اور صاحب کتاب مسطور (یعنی لوح محفوظ) ہوں۔ میں بیت معمور ہوں میں ہی وہ حرث و نسل

فِي الْعَالَمِ أَنَا وَحَيْدُ اللَّهِ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّ شَيْءٍ
هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ أَنَا صَاحِبُ الْجَبَّتِ
وَالطَّاعُونَ وَمَحْرَمُهُمَا أَنَا يَا بَابَ اللَّهِ
الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي الَّذِي كَذَّبُوا
بِأَيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تَفْتَحْ لِعَفْوِ
الْبُيُوتِ السَّمَاءِ وَلَا يَدُ خَلْقِ الْجَنَّةِ
حَتَّى يَلِجَ الْجَحْمُ فِي سَمِّ الْغِيَاظِ وَكَذَلِكَ
تَجْزَى الْمُجْرِمِينَ هُوَ أَنَا الَّذِي خَدَمْتَنِي
جِبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ أَنَا الَّذِي رَأَى الْمَاءَ
مِنَ الْجَنَّةِ أَنَا الَّذِي يَتَقَلَّبُ الْمَلَائِكَةُ
عَلَى قُرْبِي وَيَعْرِفُونِي عِبَادًا كُلُّ أَقْلِيهِمُ الدُّنْيَا
أَنَا الَّذِي رُبَّتْ لِي الشَّمْسُ مَرَّقَيْنِ
أَنَا الَّذِي حَصَّ اللَّهُ جِبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ
بِالطَّاعَةِ لِي هُوَ أَنَا اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ
اللَّهِ الْحَسَنِي وَهُوَ الْأَعْظَمُ وَالْأَعْلَى أَنَا
صَاحِبُ الطُّورِ - وَالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ
أَنَا الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ أَنَا الْحَرِثُ وَالنَّسْلُ
أَنَا الَّذِي تُرَضُّ اللَّهُ طَاعَتِي عَلَى
قَلْبِ كُلِّ ذِي رُوحٍ مَتَنَفِسٍ مَنْ
خَلَقَ اللَّهُ أَنَا الَّذِي أَنْشَرُ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ أَنَا قَاتِلُ الْأَشْقِيَاءِ بِسَيْفِي
ذِي الْقَعَارِ وَمُحَرِّقُهُمُ بِالسَّارِ أَنَا الَّذِي
أَظْهَرَنِي اللَّهُ عَلَى السَّيِّئَاتِ وَأَنَا
الْمُسْتَقَمُّ مِنَ الظَّالِمِينَ أَنَا الَّذِي

عذاب ہوں رجوبنی اسرائیل پر بھیجا گیا تھا) میں ان سب سے زیادہ علم ہوں میں جانوروں اور پرندوں کی بولیوں کا عالم ہوں۔ اللہ کی آیت۔ اللہ کی تحت اور اللہ کا امین ہوں۔ میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں اور میں پیدا کرتا ہوں اور رزق دیتا ہوں میں سنتا ہوں اور ہر چیز کا عالم ہوں اور ہر چیز کو دیکھتا ہوں میں وہ ہوں جو ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی ایک چشم زدن میں سیر کرتا ہوں میں نغمہ آؤں اور نغمہ تانی ہوں میں خدائے قدس ہوں یہاں کہ رسول خدا نے فرمایا کہ میں امت کا خداؤں میں ہوں۔ میں اس نام کا صاحب ہوں جو صالح بنی کے لئے نکلا تھا میں وہ ہوں جو کہ صود پھونکے گا اس روز جو کہ کافروں پر بہت سخت ہوگا۔ جس میں بالکل آسانی نہ ہوگی۔ میں اسم اعظم ہوں جو کھینچنے سے ہے میں وہ ہوں جو عیسیٰ کی زبان میں گوارا میں گویا ہوا میں وہ ہوں جو یوسف صدیق سے بچنے کی زبان میں گویا ہوا میں وہ ہوں جس کے مثل کوئی شے نہیں۔ میں عذاب اعظم ہوں (دشمنانِ خدا کے لئے) میں ہوں آخرت اور اولیٰ میں ہوں ان کا اعادہ اور حشر کرنے والا میں تینوں کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہوں جس کی قسم خدا نے دانتین و الزیتون کہہ کر کھائی ہے اور تبت کی تندیوں میں سے ایک تندیوں ہوں میں ہوں چیزوں کا ظاہر کرنے والا جس طرح چاہوں۔ میں وہ ہوں جو بندوں کے اعمال کو دیکھتا ہوں۔ آسمانِ دزین کی کوئی چیز مجھ سے لاشدہ نہیں میں ہوں چراغِ ہدایت میں چراغِ دان ہوں جس میں مصطفیٰ کا نور ہے میں وہ ہوں جس کی معرفت کے بغیر

السَّبْعِ فِي طَرَفَةِ الْعَيْنِ هُ أَنَا الْأَوَّلُ
أَنَا الثَّانِي أَنَا ذُو الْقُرْبَيْنِ كَمَا قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
أَنَا ذُو الْقُرْبَيْنِ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنَا
صَاحِبُ النَّاقَةِ الَّتِي أَخْرَجَهَا
إِلَهُ بَنِيهِ صَاحِبُ هُ أَنَا الَّذِي نَقَرَ
فِي النَّاقُورِ وَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ عَسِيرٍ
عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرِ سَيْرٍ هُ أَنَا الْإِسْمُ
الْأَعْظَمُ وَهُوَ كَهَيْعَتِهِ هُ أَنَا الْمُتَكَلِّمُ عَلَى
لِسَانِ عِيسَى فِي الْمَهْدِ يَا أَنَا الْمُتَكَلِّمُ عَلَى لِسَانِ يَوْسُفَ الْعَدِيقِ
أَنَا الَّذِي لَيْسَ يُكْتَلَمُ شَيْئًا يَا الْقَدَائِبِ
الْأَعْظَمُ أَنَا الْأَلْعَابُ الْأَعْظَمُ أَنَا الْآخِرَةُ
وَالْأُولَى أَنَا أَبَدٌ وَأَعِيدُ أَنَا فُورِعُ
مِن فُورِعِ الزَّيْتُونِ الَّذِي قَالَ
اللَّهُ وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ وَقَدْ نِيلُ
مِنْ تَنَادِيكَ الْبُيُوتَةَ أَنَا مَطْهُرُ الْأَشْيَاءِ
أَنَا الَّذِي أَرَى أَعْمَالَ الْعِبَادِ لَا يَقْرُبُ
عَنِّي شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَنَا
مُصْبِحُ الْمَهْدِيِّ أَنَا مُسْكُوَةٌ فِيهَا نُورُ
الْمُصْطَفَى أَنَا الَّذِي لَيْسَ شَيْئٌ مِثْلِي
عَمَلٍ عَامِلٍ إِلَّا بَعْرِفَتِي هُ أَنَا خَازِنُ
السَّمَوَاتِ وَخَازِنُ الْأَرْضِينَ أَنَا
قَائِمٌ بِالْقِسْطِ أَنَا عَالِمٌ بِتَغْيِيرِ الزَّمَانِ
وَخَدُّ ثَابِتِهِ أَنَا الَّذِي أَعْلَمُ عَدَدَ الْعَمَلِ
وَوَزْنَهَا وَخَفْتَهَا وَمَقْدَرِ الْجِبَالِ وَ

کسی عمل کرنے والے کا عمل بیکار ہے۔ میں آسمانوں اور زمینوں کے عجائبات کا خزانچی ہوں کہ سب میری قدرت میں ہیں) میں ہوں عدل کا قائم کرنے والا میں زمانہ کے تغیرات و حوادث کا علم رکھتا ہوں میں وہ ہوں کہ جو چیزوں کی تعداد کا علم رکھتا ہے اور ان کے وزن اور سبکی سے واقف ہے اور پہاڑوں کی مقدار اور ان کے وزن کو جانتا ہے اور بارش کے قطرات کی تعداد سے واقف ہے میں خدا کی آیات کبریٰ ہوں جو اس نے فرعون کو دکھائی اور اس نے عصیان کی، میں وہ ہوں جس نے دو قبیلوں کی طرف منہ کیا اور در مرتبہ زندہ کرتا، ہوں میں ہی چیزوں کو جس طرح چاہتا ہوں ظاہر کرتا ہوں میں وہ ہوں کہ کفار کے چہرے پر ٹھہری بھرا خاک ڈالی تھی پس وہ واپس ہو گئے اور ہلاک ہو گئے۔ میں وہ ہوں جس کی دلالت سے ہزارا اتوں نے انکار کیا تھا پس اللہ نے انہیں سزا کر دیا میں وہ ہوں جس کا ذکر زمانہ سے پہلے کیا گیا اور آخری زمانہ میں خروج کر دیں گے میں پہلے فرعون کی گردن توڑنے والا ان کو (ان کی سلطنت سے) نکانے والا اور آخرین کو عذاب دینے والا ہوں میں ہوں جنت و طاغوت، کو عذاب دینے والا اور جلائے والا اور یغوث، یغوث اور نسر کو عذاب دینے والا کیونکہ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا میں ہوں ستر زبانوں میں بات کرنے والا اور ہر چیز کا ستر طور پر فتویٰ دینے والا میں ہی قرآن کی تاویل سے عالم ہوں اور ہر چیز سے واقف ہوں جس کی امت محتاج ہے میں وہ ہوں کہ جو ہر اس چیز سے واقف ہے جو رات و دن واقع ہوتی ہے اور قیامت تک ایک امر کے بعد دوسرا واقع ہوگا اور ایک شے کے بعد دوسری شے واقع ہوگی۔

وَزَعَا وَعَدَدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ إِنَّا آيَاتُ
اللَّهِ الْمُبْرَجِي التَّجِي آرَاهَا اللَّهُ بِفِرْعَوْنَ
وَعَمَلِي أَنَا قَبْلِي الْقَبْلَتَيْنِ وَأُحْيِي
مُتْرَقَيْنِ وَأُظْهِرُ الْأَشْيَاءَ كَيْفَ أَشَاءُ
أَنَا الَّذِي رَمَيْتُ وَجْهَهُ الْكُفَّارِ كَفَّ
تُرَابٍ تَرَجَعُوا وَهَلَكُوا أَنَا الَّذِي حَجَّدَ
وَلَا يَتَّجِي أَلْفُ أُمَّتِهِ فَمَسَّحَهُمُ اللَّهُ
تَعَالَى هُ أَنَا مَسَدٌ كُوْرَفِي سَالِفُ الزَّمَانِ
وَالْمُخَارِجُ الْآخِرِ الزَّمَانِ أَنَا قَاصِمُهُ لِمَجِبَتِ
فِرْعَوْنَهُ الْأَوَّلِينَ وَفُجِرْتُهُ وَمَعَدَبُهُمْ
فِي الْآخِرِينَ أَنَا مَعْدِبُ مَجِبَتِ وَالطَّاعُوتِ
مُحْرَقَتُهُ وَيُعَذِّبُ يَعُوقُ وَيَعُوسُوتِ
وَنَسْرُوقَتِ اضْلَمُوا كَثِيرًا هُ أَنَا الْمُتَكَلِّمِ
سَبْعِينَ لِسَانًا وَمُفْتِحِ كُلِّ شَيْءٍ عَلَى
سَبْعِينَ وَجْهًا أَنَا الَّذِي أَعْلَمُ
بِتَاوِيلِ الْقُرْآنِ وَمَا حَتَّاجَ إِلَيْهِ
أَلَمْتَهُ أَنَا الَّذِي أَعْلَمُ مَا يَحْدُثُ
بِالْيَمِيلِ وَالسَّهَارِ أَمْرًا بَعْدَ أَمْرٍ وَشَيْئًا
بَعْدَ شَيْءٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ هُ أَنَا الَّذِي
عِنْدِي أَسْمَانٌ وَسَبْعُونَ أَسْمَانًا
أَسْمَاءُ اللَّهِ الْعُظْمَى أَنَا الَّذِي
أَرَى أَعْمَالَ الْخَلَائِقِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ
وَمَغَارِبِهَا وَلَا وَبِهَا وَلَا يَخْفَى عَلَيَّ مِنْهُمْ
شَيْءٌ أَنَا الْكَعْبَةُ وَبَنِي الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ
الْعَتِيقِ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَلْيَعْبُدُونِي

میں ہوں جس کے پاس اللہ کے اسمائے اعظم سے بہتر اسماء
ہیں۔ میں مشرق سے مغرب تک خلائق کے اعمال کو دیکھتا
ہوں اور ان کی کوئی چیز مجھ پر پوشیدہ نہیں میں ہوں کعبہ اور
بیت الحرام اور بیت العیقین جیسا کہ خدا نے فرمایا کہ پس
اس گھر (بیت)

کے رب کی عبادت کرو میں وہ ہوں کہ جس کو اللہ
ایک چشم زدن میں مشرق سے مغرب تک تمام نعمت زمین کا
مالک کرنے لگا۔ میں ہوں محمد مصطفیٰ اور میں ہوں علیؑ رضی
جس طرح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علیؑ مجھ سے ظاہر
ہوا ہے میں روح القدس کا مدروح ہوں میں وہ ہوں کہ
جس پر کسی نام یا شبہ کا اطلاق نہیں ہوتا میں اشیائے وجود پر
جس طرح چاہتا ہوں ظاہر کرتا ہوں میں ان کے لئے ہاب حطہ
ہوں یعنی نجات کا دروازہ جو اس میں داخل ہونا چاہے۔
سوائے خدا کے کوئی قوت نہیں اللہ کی رحمت نازل
ہو محمدؐ اور ان کی آل پر تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو پائے خدا ہے
تمام عالین کا۔

رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ اَنَا الَّذِي يَمْلِكُنِي
اللَّهُ شَرْقَ الْأَرْضِ وَغَرْبَهَا أَسْرَعُ
مَنْ طَرَفَةِ عَيْنٍ وَعَلَى الْمُرْتَضَى
فَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ عَلِيُّ ظَهَرَ مِنِّي اَنَا اَلْمَمْدُوحُ
بِرُوحِ الْقُدْسِ اَنَا الْمَعْنَى الَّذِي لَا يَفْعُ
عَلَى اسْمِهِ وَلَا شُبَّهُ اَنَا أَظْهَرَ الْأَشْيَاءِ
الْوُجُودِيَّةِ كَيْفَ أَشَاءُ اَنَا يَا بَحْطِطِهِمْ
الَّتِي يَدُ حُلُوتٍ فِيهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَالْعَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ هُ

(بحر المعارف ص ۳۶۶)

(مشاركه الانوار ص ۶)



خطبہ افتخاریہ

اصبح بن نباتہ سے روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا:-

میں برادر رسول اور ان کے علم کا دارت ان کی حکمت کا
معدن اور ان کا لازداد ہوں۔ ایک ایک حرف جو خدا نے

انا اخور رسول اللہ وارت علمه و
معدن حکمة وصاحب سورا وما انزل

علمه وادنه وصوره کا پہلی دفعہ پھونکن

علمه وادنه وصوره کا دوسری دفعہ پھونکن